

## وشاكها ڈیسائی

### ایشیا سوسائٹی: رشته مضبوط کرنے میں مصروف

رمولا تلوار بادام



اور ملاقاتی مرکز و میشن، یونیورسٹی، لاس انجلیس، سان فرانسکو، پانگ کانگ، سکھر ان، بیلیا اور چینی میں واقع ہیں۔

ڈیسائی کو امید ہے کہ ایشیا سوسائٹی کا بندوقی اور جنوبی ایشیا میں ایک اہم کردار ہوتا رہے گا۔ جس میں بندوقی ہان، جنوبی ایشیا امریکہ کا رکن کیلئے ایک پیٹیت فارم ہو گیا کرتے کو ترقی دی جائے گی۔ ان کا کہنا ہے ”ایسا نہیں کہر فری بولیا یا صرف عامی معاشرات یا صرف آرٹس اور پھر پر وجود دی جائے گی۔ یہ معاشرات کا ہے اور اقلیات عوام کے دیمان ہوتے ہیں۔“ یہی سب ہے کہ آرٹ اور پھر بہت ایک رخراختا سے ماواہوتے ہیں۔

ڈیسائی کہتی ہیں ”یہ حق کہ میں ایشیائی اصل کی ہوں اس کا تھن کرنے میں کافی مدد گار ہوتا ہے کہ ادارہ کو کس نظر سے دیکھا جائے۔ یہی سب ہے کہ میرا ایشیائی اصل کا ہونا ہماری اس مطلب سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس ادارے کو صرف امریکی ادارہ نہ سمجھا جائے بلکہ حقیقت میں تین الاقوامی ادارہ تصور کیا جائے۔ اور میں یہ بھی ہوں کہ میری موجودگی سے یاد رہنے زیادہ مفہوم جو جاتا ہے۔“ □

مصنفوں کے پاس میں: رمولا تلوار بادام یعنی میں صدر ہیں اور آزاد طفلاں ہیں۔

کے لئے تین آرٹس میں بندوقی ایشیائی سوسائٹی، جنوب شرقی آرٹ کی نمائش، ٹافی پروگرام اور اپیسے ای دوسرے پروگرام منعقد کرنے ہے۔ ان کا کہنا ہے ”یہی یونیورسٹی کا نظر ہوتے ہیں کہ میرا ایشیائی ایک ایسا ہے کہر فری بولیا یا صرف عامی معاشرات کے میں بندوقی میں پڑھا جائے۔

مارچ میں مشاکھا ڈیسائی ایشیا سوسائٹی کی سلیجوں ایشیائی کار پورٹ کا نظر میں برکت زندگی میں ان کی کوئی بہانگ بھی ہے۔ یہ صرف یہ ہر حامل کرنے کا محال نہیں ہے بلکہ حقیقت پر ترقی کرنے اور اس کے پڑھنے کی امداد ہے۔

ان کے شوہر راہب آس کیم بھی ایشیا سوسائٹی کے صدر رہے چکے ہیں۔ ۱۹۸۱ء سے ۱۹۹۲ء تک اس میں پڑھے۔

ڈیسائی کا کہنا ہے کہ وہ ترقی کی تجزیہ قراری پر چران ہیں۔ یہیں نے کہا ”یہ دھا کر خر ہے اگر بھو سے کوئی دو سال پہلے یہ بات کہتا کہ بندوقی کا ہوت کر ہجوم کی تھی تو اس کا آج تھوڑی بھی سے بھیک سانس میں گردیجہیں تکمل کی۔ اس کے بعد یونیورسٹی آف مشی گن میں مدرس ڈگری لیتے اور پھر ایشیائی کرنے کے لئے ۱۹۹۰ء سال کی ہر سیس وہ دارالعلوم کی تھی۔“

مشاکھا ڈیسائی کو اس کا تھن ہے کہ آج وہ جس پوزیشن پر ہیں اس پوزیشن پر انہیں دوسرے نمبر بے بندوقی ہان کا نام آتا ہے جس کی پلیٹکل سانس، آرٹ اور پھر میں ان کی دلچسپی فائدہ اٹھاتے کے لئے ایشیا سوسائٹی مارچ میں بہچتا ہے۔ وہ ایک ایسی ٹکنیک کی سربراہی کے پڑھنے کو خدا پیش کیے توں کر رہی ہیں جو اس سوسائٹی کا ہمیہ کوارٹر یا رک میں ہے

آف قائن آرٹس میں بندوقی ایشیائی سوسائٹی کے درمیان نئی نئی مقابلات کو یونیورسٹی آف میشن میں پڑھتی ہے۔ ایشیائی سوسائٹی کے ۵۰ سال میں ایک فروغ دینے والی ۵۰ سال

پر اپنی ایشیائی ایکٹری کے کام کی تعریف ”تمری سیز“ ایشیائی ایکٹری کے حوالے سے کی جاتی ہے۔ ایشیائی سوسائٹی کی صدر مشاکھا ڈیسائی کے لئے یہ تین ”سی“ جن الفاظ کے آغاز میں آتے ہیں ان میں ایک پلٹر (لٹافت)، دوسرے کرٹ ایکٹر (حالت) (ٹکنیکیت) اور تیسرا کرٹ ایکٹر (حالت) عالمی تجارت، بندوقی ایشیائی کی ترقی تھات اور ایشیا خارجہ ہے۔ کرٹ ہیچی صاحب تھے جان ڈی روک فلر سوم کے قائم کروہ اس ادارے کی

قیادت کرنے والی ہیلی خاتون بھی مشاکھا ڈیسائی ہیں اور ہمیں ایشیائی امریکی بھی۔ مشاکھا ڈیسائی یہ بات یاد کر کے خوش ہوتی ہیں کہ ان کو صفت اور اُن کے اقیازے بالاتر کر کے ۱۴۰۰ ایمیڈی اور اول میں سے منتخب کیا گیا تھا۔ ویسے وہ اپنے ہام کے ساتھ کوئی لگتے کی ٹوپیں نہیں ہیں۔ وہ کہتی ہے کہ ایسا نہیں کہ میرا انتخاب اس تجاذب پر ہوا کہ ”میں ایک موہر ہوں۔ یا ایشیائی امریکی ہوں۔“

۱۹۹۰ء میں مشاکھا ڈیسائی نے ایشیا سوسائٹی میں اس کے میڈیم اور نئی نئی پروگراموں کی داڑی کیٹر کے طور پر ایشیائی ایسی ٹکنیک کی سربراہی۔ وہ آگے چل کر سوسائٹی کی نائب صدر اور سربراہ اس صدر بھیں۔ اس سے قبل وہ پوشش میں میڈیم

دو

آ